کافی ہے۔ حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ اس دور کے جید اور ممتاز عالم ہیں۔ اور فقہی مسائل میں ان کا مقام بلاشبہ فقیہ وقت کا ہے۔ دار العلوم دیوبند کے منصب افتار سے لیکر اب تک ان کا قلم قرآن و سنت کی اشاعت اور عصر حاضر کے حوادث و نوازل کی فقہی حیثیت اور مسائل جدیدہ کی اسلامی تشریح میں رواں دواں ہے۔ ذکر خداوندی اور صلوٰۃ و سلام کے موضوع پر ان کا یہ رسالہ نہایت جامع اور معلومات آفرین ہے۔

خبرنامہ طب (لاہور)

نگران حکیم عبدالرحیم اشرف۔ زر تیاد لہ سالانہ تین روپے۔ فی پرچہ بیس پیسے۔

مولانا حکیم عبدالرحیم اشرف ایک فعال، حساس اور محنتی انسان ہیں۔ ان کا دل درد مند ہر وقت ملک و قوم کی خیر خواہی اور صحیح خدمت کیلئے تڑپتا رہتا ہے۔ ان کی نگرانی میں طبی جریدہ کا آغاز ایک مبارک امر ہے۔ خوشی یہ ہے کہ خبرنامہ طب کی نظر صرف جسم پر نہیں بلکہ روح پر بھی رہے گی۔ یعنی علم الابدان کو علم الادیان سے ہمکنار کرنا بھی عزائم میں شامل ہے۔ اور بقول مولانا اشرف صاحب یہ پرچہ ہر اس فکر و تصور سے برسر پیکار ہوگا، جو بنی نوع انسان کی روحانی اور جسمانی صحت کے لئے مضر ہوگا۔ یہ پاکیزہ مقصد پہلے شمارہ ہی کے مندرجات میں جھلک رہا ہے۔ ہم ان پاکیزہ جذبات اور طبی مجلّہ کا تہ دل سے خیر مقدم کرتے ہیں۔

ریاض الاذکار

از مولانا حافظ گوہر دین صاحب۔ ملنے کا پتہ :۔ طاہر سلیم۔ ترناب فارم۔ پشاور
(قیمت درج نہیں) صفحات ۶۸

عبادات (نماز، اذان، وضو، حج، جنازہ وغیرہ) اور اعمال و افعال کے بارہ میں حضور اقدسؐ کی مسنون دعائیں مع ترجمہ و تشریح بڑے سلیقہ سے جمع کی گئی ہیں۔ کتابچہ مختصر ہونے کے باوجود مسنون دعاؤں کا گنجینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف اور ناشر کو اس کا اجر اور مسلمانوں کو اس اہم عبادت دعا کی ادائیگی کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائیں ــــــ فاضل مؤلف اہل حدیث مسلک رکھتے ہیں۔ اور بعض مقامات مثلاً نماز جمعہ وغیرہ میں اپنے مسلک کی ترجمانی کی گئی ہے۔ کتاب مجموعی لحاظ سے مفید ہے۔

مادیت الحاد اور دین سے عمومی بیزاری اور دینی اقدار سے گریز و فرار کے اس ایمان سوز دور میں دار العلوم کی اہمیت اور ضرورت آپ پر مخفی نہ ہوگی اور نہ میں اس حقیقت کے اظہار کی ضرورت محسوس کرتا ہوں کہ اس پُر فتن ماحول میں دینی علوم اور اسلام کی حفاظت اور ترویج و اشاعت کی ضرورت کتنی بڑھ گئی ہے؟ دنیا کے نظریات اور حقائق بدل سکتے ہیں۔ تحریکیں ختم ہو سکتی ہیں۔ ثقافت اور کلچر رسوم و رواج بدلتے رہتے ہیں۔ مگر دار العلوم جس کا تعلق اسلام اور اسلامی علوم اور ذات رسالت مآبؐ، سنت کی احیار اور اشاعت سے ہے۔ اسکی ضرورت اور اہمیت میں کسی لمحہ بھی کمی آنے کا سوال نہیں پیدا ہوتا۔ اسلام ایک غیر فانی، غیر مبدل، عالمگیر اور ہمہ گیر نظام حیات ہے۔ تو جن مراکز سے اس شجرۂ طیبہ مبارکہ اصلہا ثابت و فرعہا فی السماء کی آبیاری ہوتی ہو انکی شدید ضرورت میں کمی کا لمحہ بھر احساس بھی گوارا نہیں کیا جا سکتا۔ (شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب۔ مجلس شوریٰ میں مدرسہ کے خطاب سے)